تنظیمِ اسلامی کا پیغام — خلافتِ راشدہ کا نظام

بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ — امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

05اپریل2023ء

پریس ریلیز

مملکتِ خداداد میں آٹے کے حصول کی تگ ودو میں عوام جان کی بازی ہار رہے ہیں۔

سول، ملٹری اور جوڈیشل بیورو کریسی کی بے پناہ مراعات کو ختم کیا جائے۔

کفالتِ عامہ کا موئثر نظام قائم کیا جائے تاکہ متوسط اور غریب طبقات کو بنیادی ضروریات زندگی گھر کی دہلیز پر میسر آسکیں۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): مملکتِ خداداد میں آٹے کے حصول کی تگ ودو میں عوام جان کی بازی ہار رہے ہیں۔ سول، ملٹری اور جوڈیشل بیورو کریسی کی بے پناہ مراعات کو ختم کیا جائے۔ کفالتِ عامہ کا موئثر نظام قائم کیا جائے تاکہ متوسط اور غریب طبقات کو بنیادی ضروریات زندگی گھر کی دہلیز پر میسر آسکیں۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ایک طرف حکومتی زعماء کے اللے تللے اور سول، ملٹری بیورو کریسی کی مراعات ملکی خزانے پر بوجھ بن چکی ہیں جبکہ دوسری طرف بھوکی عوام آٹا حاصل کرنے کے لیے لمبی قطاروں میں دھکے کھا رہے ہیں اور کئی درجن لوگ ہلاک ہو چکے ہیں۔ عام آدمی کی عزتِ نفس کی ایسی تذلیل کسی بھی مہذب معاشرے میں قطعی طور پر قابل قبول نہیں ہوتی۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کو ایک ایسی اسلامی فلاحی ریاست کے طور پر قائم کرنا مقصود تھا جہاں ہر شہری کو بنیادی ضروریات زندگی گھر کی دہلیز پر فراہم ہوں۔ درحقیقت پون صدی سے جاگیر دار، مہاجن اور سرمایہ دار پوری قوت کے ساتھ وسائل کے لوٹ کھسوٹ اور کرپشن میں مصروف ہیں اور بے دردی سے عوام کا خون چوس رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے سودی معیشت کے خاتمے اور کرپشن کے سدباب کے لیے عملی اقدامات اُٹھائے جائیں۔ کرپشن میں ملوث اشرافیہ کو آہنی گرفت میں لیا جائے اور عبرتناک سزا دی جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان جیسے غریب ملک میں لگژری مصنوعات کی درآمد پر پابندی لگائی جائے۔ بنیادی ضروریات زندگی کی اشیا پر سیلز ٹیکس کم کیا جائے اور لگژری اشیاء پر زیادہ سیلز ٹیکس لگایا جائے۔ عمومی قیمتوں کی کمی بذریعہ ٹیکس ریلیف یا سبسڈی دی جائے تاکہ پوری قوم خصوصاً غریب اور سفید پوش طبقہ کو ریلیف مل سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک کے معاشی نظام کو اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ڈھالا جائے تاکہ معاشرے میں معاشی عدل بھی قائم ہو اور ملک کو معاشی خوشحالی اور ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

تنظیمِ اسلامی

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Wednesday 05 April, 2023

"In this God-given country, the struggle to obtain flour is resulting in deaths of the masses."
"The limitless privileges of the civil, military and judicial bureaucracy must be curbed."
"An effective system of public welfare should be established so that the middle and lower classes may receive the basic necessities of life at their doorsteps."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): In this God-given country, the struggle to obtain flour is resulting in deaths of the masses. The limitless privileges of the civil, military and judicial bureaucracy must be curbed. An effective system of public welfare should be established so that the middle and lower classes may receive the basic necessities of life at their doorsteps. These views were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that on the one hand, the state treasury is burdened by the frivolous luxuries of government leaders and unbound privileges of the civil and military bureaucracy, while on the other, the hunger-stricken masses are wrangling in long queues to obtain flour, and several dozen have died in the process. Such blatant humiliation of the self-respect of the masses is plain unacceptable in any civilized society. The reality is that the actual objective was to establish Pakistan as such an Islamic welfare state where the basic necessities of every citizen would be available at the doorstep. However, the fact is that over the last three quarters of a century, landlords, bankers and capitalists have been wholly fixated at hoarding resources and corruption, and are sucking the lifeblood of the masses, without facing consequences. The need of the hour is that practical steps should be taken towards the eradication of interest-based economy and the elimination of corruption. Those from the elite who are guilty of corruption should be arrested and be awarded exemplary punishment. He said that an import ban should be placed on luxury goods in an impoverished country such as Pakistan. The sales tax on items constituting basic necessity should be minimized, while that on luxury goods should be increased, as much as possible. The general cost of living should be reduced through tax reliefs or subsidies so that the entire nation, especially the impoverished segments of the society may experience some respite. He concluded that there is a dire need to restructure the economy of the country in accordance with Islamic principles, so that economic justice may prevail, and the country may commence its journey on the path towards economic prosperity and progress.

Issued by:
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami Pakistan